



## سوال

(145) ناخن لمبے کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ناخن لمبے کرنے کا کیا حکم ہے، اور ان پر پالش لگانا کیسا ہے، جبکہ پالس لگانے سے پہلے میں وضو کر لیتی ہوں، اور پھر یہ جو میس گھسنے لگی رہتی ہے اور پھر اسے اتار دیتی ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ناخن لمبے کرنا اور بڑھا کر رکھنا خلاف سنت ہے۔ جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ:

”فطری اعمال پانچ ہیں: ختنہ کرنا، استرا استعمال کرنا، مونچھیں کتر وانا، بغلوں کے بال نوچنا اور ناخن کاٹنا۔“ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب قص الشارب، حدیث: 5550۔ صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب نصال الفطرۃ، حدیث: 257۔ سنن ابی داؤد، کتاب الترجل، باب فی اخذ الشارب، حدیث: 4198)

اور کسی صورت میں یہ جائز نہیں کہ انہیں چالیس رات سے زیادہ چھوڑا جائے۔ کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہے کہ ”مونچھیں کتر وانا، ناخن ترشنے، بغلوں کے بال نوچنے اور زینا کی صفائی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے یہ مقرر فرمایا تھا کہ ہم انہیں چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب نصال الفطرۃ، باب التوقیت فی ذلک، حدیث: 14، بعض روایات میں چالیس راتوں کی جگہ چالیس دنوں کا ذکر ہے۔ دیکھیے سنن ابی داؤد، کتاب الترجل، باب فی اخذ الشارب، حدیث: 4200، و سنن الترمذی، کتاب الادب، باب التوقیت فی تقليم الاظفار واخذ الشارب، حدیث: 2759) نیز ان کے لمبا کرنے میں بعض حیوانات کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے بلکہ کافروں کے ساتھ بھی۔ اور نیل پالش سے بچنا زیادہ افضل ہے اور وضو کے لیے اس کا اتارنا واجب ہے کیونکہ اس کی وجہ سے پانی ناخن تک نہیں پہنچتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 179

محدث فتویٰ